سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے خصوصی پیغام کا اردو ترجمہ

''پیارے احباب جماعت احمدیہ مسلمہ گوئٹے مالا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مجھے یہ معلوم کرکے بہت خوشی ہوئی کہ آپ لوگ مورخہ 30 نومبر اور یکم و 2 دسمبر 2012ء کو 23 واں جلسہ سالانہ منعقد کررہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے اور تمام شرکاء جلسہ اس پاک اجتماع کی روحانی برکات سے بھرپور استفادہ کرسکیں۔

جماعت احمدیہ کے تمام اجتماعات روحانی کیفیات سے معمور ہونے چاہئیں۔ جلسہ کے دوران کوئی لغو اور فضول گفتگو نہ ہونی چاہئے بلکہ سب احباب کو دعاؤں اور استغفار میں وقت گزارنا چاہئے۔ جماعت کے علماء کی تقاریر کو پوری توجہ اور غور سے سنیں تاکہ آپ کے دینی علم اور معرفت میں اضافہ ہو۔ اسلام اور احمدیت کی تعلیمات سے آگاہ ہوں۔ اس سے ایمان مضبوط ہوگا۔

بطور احمدی مسلمان آپ سے توقع کی جاتی ہے کہ آپ نیکی، ایمانداری اور تقویٰ کے اعلیٰ معیار قائم کریں گے۔ اللہ تعالیٰ کے جملہ احکامات کو بجالانے والے ہوں اور کسی بھی حکم کو معمولی نہ سمجھیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کو قدر کی نگاہ سے دیکھیں اور اس پر عمل پیرا ہونے کی سعی کریں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تقویٰ کے جو اعلیٰ معیار بیان فرمائے ہیں ان کو قائم کریں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''وہ جو اس سلسلہ میں داخل ہوکر میرے ساتھ تعلق ارادت اور مریدی کا رکھتے ہیں اس سے غرض یہ ہے کہ تا وہ نیک چلنی اور نیک بختی اور تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچ جائیں اور کوئی فساد اور شرارت اور بدچلنی ان کے نزدیک نہ آسکے۔ وہ پنجوقتہ نماز جماعت کے پابند ہوں۔ وہ جھوٹ نہ بولیں۔ وہ کسی کو زبان سے ایذا نہ دیں۔ وہ کسی قسم کی بدکاری کے مرتکب نہ ہوں اور کسی شرارت اور ظلم اور فساد اور فتنہ کا خیال بھی دل میں نہ لاویں۔ غرض ہر قسم کے معاصی اور جرائم اور ناکردنی اور ناگفتنی اور تمام نفسانی جذبات اور بیجا حرکات سے مجتنب رہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے پاک دل اور بے شر اور غریب مزاج بندے ہوجائیں۔ اور کوئی زہریلا خمیر ان کے وجود میں نہ رہے''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 3 صفحہ 47-46)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ خود ایک جماعت تیار کررہا ہے جو قرآن کو قبول کریں گے اور ہر قسم کی ملاوٹ جماعت سے دُور کردی جائے گی اور مخلصین کی جماعت بنائی جائے گی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''اے میری جماعت! خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ وہ قادر و کریم آپ لوگوں کو سفر آخرت کے لئے ایسا طیار کرے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب طیار کئے گئے تھے۔ خوب یاد رکھو کہ دنیا کچھ چیز نہیں۔ لعنتی ہے وہ زندگی جو محض دنیا کے لئے ہے اور بدقسمت ہے وہ جس کا تمام ہم و غم دنیا کے لئے ہے۔ ایسا انسان اگر میری جماعت میں ہے تو وہ عبث طور پر میری جماعت میں اپنے تئیں داخل کرتا ہے۔ کیونکہ وہ اس خشک ٹہنی کی طرح ہے جو پھل نہیں لائے گی''۔

(تذکرۃ الشہادتین۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 63)

جیسا کہ مَیں نے ابتدا میں بیان کیا ہے کہ یہ جلسہ کوئی معمولی تقریب نہیں۔ اس بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس اجتماع کا مقصد یہ ہے کہ احباب جماعت دینی برکات حاصل کریں۔ علم و معرفت میں ترقی ہو اور خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق قائم ہوجائے۔ اور ان جلسوں کا ایک یہ بھی فائدہ ہوگا کہ جماعت میں داخل ہونے والے نئے بھائی اپنے پہلے بھائیوں سے تعارف حاصل کرکے رشتۂ محبت واخوت میں ترقی کریں گے۔ (نشان آسمانی)

اب مَیں آپ کی توجہ ان ناپاک حملوں کی طرف مبذول کرنا چاہتا ہوں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک ذات پر کئے جارہے ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ بکثرت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجیں۔ آپؐ محسن انسانیت، رحمۃ للعالمین اور محبوب خدا تھے جو انسانیت کی بقا کے لئے ساری ساری رات اپنے ربّ کے حضور آہ وزاری اور دعائیں کیا کرتے تھے۔ آپؐ اپنے دکھ اور غم کا خدا کے حضور اس طرح اظہار کیا کرتے تھے کہ ربّ العرش نے قرآن کریم میں آپ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

لَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفۡسَکَ اَلَّا یَکُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِیۡنَ

کیا تُو اپنے آپ کو اس غم میں ہلاک کرلے گا کہ کیوں یہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''مسلمان وہ قوم ہے جو اپنے نبی کریمؐ کی عزت کے لئے جان دیتے ہیں اور وہ اس بےعزتی سے مرنا بہتر سمجھتے ہیں کہ ایسے شخصوں سے دلی صفائی کریں اور ان کے دوست بن جائیں جن کا کام دن رات یہ ہے کہ وہ ان کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتے ہیں اور اپنے رسالوں اور کتابوں اور اشتہاروں میں نہایت توہین سے ان کا نام لیتے ہیں اور نہایت گندے الفاظ سے اُن کو یاد کرتے ہیں۔ آپ یاد رکھیں کہ ایسے لوگ اپنی قوم کے بھی خیرخواہ نہیں ہیں۔ کیونکہ وہ ان کی راہ میں کانٹے بوتے ہیں اور مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر ہم جنگل کے سانپوں اور بیابانوں کے درندوں سے صلح کرلیں تو یہ ممکن ہے مگر ایسے لوگوں سے صلح نہیں کرسکتے جو خدا کے پاک نبیوں کی شان میں بدگوئی سے باز نہیں آتے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ گالی اور بدزبانی میں ہی فتح ہے مگر ہر ایک فتح آسمان سے آتی ہے''۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 386-385)

درود شریف صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مخصوص ہے جن کے لئے دنیا کی فتح مقدر ہے۔ ایک احمدی اپنے عمل سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک سیرت دنیا کو پیش کرتا ہے اور سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے دلکش اور حسین پہلو کو اجاگر کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

پس ہر احمدی مرد، عورت، بچے اور بوڑھے کو پہلے سے بڑھ کر درود وسلام پڑھنا چاہئے۔ اور اپنے اردگرد کے ماحول کو بھی اس سے پُر کرنا چاہئے۔ ہر ایک احمدی کا فرض ہے کہ اپنے اعمال کو اسلامی تعلیمات کے مطابق ڈھالے۔ یہ ہے وہ خوبصورت جواب جو ہمیں دینا چاہئے۔

مَیں آپ کو یہ بھی تلقین کرنا چاہتا ہوں کہ خلافت کے پاک نظام سے منسلک اور اس کے حقیقی وفادار رہیں۔ آج اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا کام خلافت کے نظام سے وابستہ ہے۔ اس لئے کوشش کریں کہ ہمیشہ اس بابرکت نظام سے مستفیض ہوں اور اس سے جُڑے رہیں اور آنے والی نسلیں بھی خلافت سے وابستہ رہیں۔

مَیں آپ کو تبلیغی ذمہ داریوں کی طرف بھی متوجہ کرتا ہوں۔ تبلیغ ہر احمدی کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ اس کی ادائیگی حُسنِ عمل سے کرنا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو احمدیت کی خوبصورت اور روشن تعلیمات کو دنیا کے سامنے پیش کرکے ان کے دل جیتنے کی توفیق بخشے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے جلسہ کو ہر قسم کی کامیابیوں اور برکات سے نوازے۔ آپ کے اندر حقیقی ایمان اور تقویٰ پیدا ہو۔ اور خلافت احمدیہ کے لئے سچی محبت اور وفاداری کا جذبہ ترقی کرے۔ اور اللہ تعالیٰ آپ سب کو جوش وجذبہ کے ساتھ احمدیت اور اسلام کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

والسلام

مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس''